Al Qalam
آسان قرآن
صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز
آسان اُردو ترجمہ
مترجم
ڈاکٹر عبدالرؤف
اَلْقَلَمْ پبلِیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز
آسان اُردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

پی ایچ ڈی (لنڈن یونیورسٹی)، ایم اے (فلسفہ)، ایم اے (نفسیات)، بی اے آنرز (عربی)، پوسٹ گریجویٹ
ڈپلومہ ان اسلامک اسٹڈیز، ڈپلومہ ان جرنلزم، سرٹیفکیٹ اِن فرنچ، ڈپلومہ اِن فرنچ، سرٹیفکیٹ اِن اسپینش

آسان ترجمانی

مولانا ڈاکٹر عقیدت اللہ قاسمی

ممتاز مترجم و مفسر قرآن حکیم

زیرِ نگرانی

مولانا امانت اللہ اصلاحی (مرحوم)

ماہر علوم قرآن

Corp. Office : 1054, Jama Masjid (Near Gate No.3), Delhi-110006
Regd. Office : 525, Shehzada Bagh, Industrial Area, Phase-1, Delhi-110035
E-mail : alqalambooks@gmail.com, Website : www.alqalampublications.in
Landline : 011 40503030 9136393030

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قرآن کریم کے پانچ حق ہیں

۱۔اس پر ایمان لانا:

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے۔''
(النساء:۱۳۶)

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیجیے ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کی کتاب پر جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔'' (البقرۃ:۱۳۶ و آل عمران:۸۴)

۲۔اس کو سمجھ کر پڑھنا:

''یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے۔ہم نے اسے قرآن بنا کر عربی زبان میں نازل کیا ہے، تا کہ تم اس کو اچھی طرح سمجھ سکو۔''
(سورہ یوسف:۱،۲)

''ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب بھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تا کہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے۔''
(سورہ ابراہیم:۴)

۳۔اس پر غور و فکر کرنا:

''کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل (تالے) لگے ہوئے ہیں۔''
(محمد:۲۴)

۴۔اس پر عمل کرنا:

''پس اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ان بندوں کو بشارت دے دیجیے جو بات (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں اور اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی دانشمند ہیں۔''
(الزمر:۱۸)

''اور اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین پہلو کی پیروی اختیار کرو اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔''
(الزمر:۵۵)

۵۔اس کی دعوت دوسروں تک پہنچانا:

''اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تم نے اس کی پیغمبری کا حق ادا نہیں کیا۔
(المائدۃ:۶۷)

''اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دو اور لوگوں سے ایسے طریقے سے مباحثہ (بات سمجھاؤ) کرو جو بہترین ہو۔''
(النحل:۱۳۵)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تاثرات

پیش نظر آسان قرآن، کو کہیں کہیں سے پڑھا اور کتابِ مجید کے اس ترجمہ کو بے عیب پایا۔

مترجم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب (پاکستان) ایک سلجھے ہوئے عالم اور ادیب ہیں۔

ڈرتا ہوں قرآن مجید کے تراجم پر رائے دیتے ہوئے کیونکہ بالاستیعاب مطالعہ اب میرے بس کی بات نہیں رہی۔ مترجم صاحب نے بڑی احتیاط کے ساتھ اعلیٰ اور مستند ترجمہ کو سامنے رکھا ہے۔

مترجم کی ایک رائے سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا کہ ''اردو تراجم میں یہ ترجمہ بے مثل ہے''۔

ہندوستان میں اس کی اشاعت مفید ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مترجم کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) اخلاق حسین قاسمی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مفسر و ماہر علوم قرآن

اکتوبر ۲۰۰۹ء

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تاثرات

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جسے اس نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے نازل کیا ہے۔ اس میں ان کے لیے زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ لیکن افسوس کہ عربی زبان سے، جو قرآن کی زبان ہے، ناواقف ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی اکثریت اس سے استفادہ کرنے سے قاصر ہے۔ اس کے لیے علماء نے مختلف زمانوں اور زبانوں میں ترجمہ قرآن مجید کی قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ اردو زبان میں بھی بہت سے ترجمے پائے جاتے ہیں اور ان سے خاطر خواہ استفادہ کیا جا رہا ہے۔

زیر نظر ترجمہ ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب نے کیا ہے اور ڈاکٹر عقیدت اللہ قاسمی صاحب نے اس پر نظر ثانی کی ہے۔ اس ترجمہ کو راقم سطور نے جستہ جستہ دیکھا ہے اور اسے صحیح پایا ہے۔ ہر سورت کے آغاز میں اس کے مضمون کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ ترجمہ تشریحی ہے۔ وضاحت کے لیے قوسین میں حسب ضرورت اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح ترجمہ کو عام فہم بنانے کے لیے آسان زبان استعمال کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کا فائدہ عام کرے اور ترجمہ، نظر ثانی اور اشاعت کی خدمات انجام دینے والوں کو اجر سے نوازے۔ آمین

محمد رضی الاسلام ندوی

سکریٹری

تصنیفی اکیڈمی جماعت اسلامی ہند، نئی دہلی

۱۴ر فروری ۲۰۱۶ء

Mob 9893204016
Ph. : Darul Ifta :0755-2530242
Ph.: Taj-ul-Masajid : 0755-2540495

مفتی رئیس احمد خاں قاسمی
(A) مفتی شہر بھوپال
واستاذ الحدیث والفقہ والتفسیر ، دارالعلوم تاج المساجد، بھوپال ایم پی (انڈیا)
خلیفہ ومجاز بیعت از شیخ طریقت حضرت مولانا الحاج محمد قمرالزماں صاحب الہ آبادی دامت برکاتہم
Mufti Rais Ahmad Khan Qasmi, Mufti Shaher Bhopal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا ومسلما

محترمی وکرمی　　　　وعلیکم السلام ورحمت اللہ وبرکاتہ

بعدہٗ عافیت خواہ بعافیت ہے

دیگر یہ کہ آنمحترم کا والا نامہ ایک عدد نسخہ بارہ عم کا اردو ترجمہ مترجم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب مرحوم بنام بدست حاجی عبداللطیف خاں صاحب بھوپال ,, آسان قران،، وصول ہوا جس پر آپ نے اہل علم سے اپنی اراء طلب فرمائی ہیں اس عاجز کو بھی آپ نے اصحاب الرائے میں شامل فرمایا یہ آپ کی ذرہ نوازی ہے اسکا شکریہ۔

رقم الحروف نے جستہ جستہ مقامات سے قران پاک کی عربی عبارات کے ساتھ ترجمہ کا بھی مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ بہت خوب ہر اعتبار سے لاجواب ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو اسکا بہتر بدلہ عطا فرمائے (آمین)

راقم الحروف مفسر قران مولانا اخلاق حسین صاحب مرحوم اور عقیدت اللہ صاحب قاسمی زیر مجدہ کے تبصرہ کو کافی سمجھتا ہے۔

آنمحترم کے ادارہ سے بطور صدقہ جاریہ شائع ہونے والی کتاب "سفر حج کی مشکلات اور انکا ممکن حل تالیف" قمرالدین خاں پر تقریباً ایک سال قبل عاجز نے اپنا تبصرہ تحریر فرمایا تھا۔ اگر وہ بھی کتاب کے ساتھ شائع ہو جاتا تو مناسب تھا۔ زیادہ ازحد ادب۔

فقط والسلام خیراندیش

رئیس احمد خاں قاسمی

مفتی رئیس احمد خاں قاسمی غفرلہ
۲۹ رجب المرجب ۱۴۳۷ء
مطابق ۷ مئی ۲۰۱۶

Off.: Darul Iftha, Behind Taj-ul-Masajid, Sultaniya Road, Bhopal
Res.: Mufti House, 1149, Mufti Sahab Ka Bagh, Shahjahanabad, Bhopal (M.P.)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تصدیق

قرآن کریم کے کتاب ہدایت و رہنمائی ہونے میں کسی بھی مسلمان کے لیے شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات کا اعلان اور دعویٰ خود قرآن پاک کے شروع میں ہی فرما دیا ہے: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ (سورہ البقرہ ۲:۲) ''اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب تقویٰ کی راہ اختیار کرنے والوں کے لیے ہدایت و رہنمائی ہے۔'' اس طرح قرآن عظیم کا اصل مقصد، دینِ اسلام کی ہدایت اور رہنمائی حاصل کرنا ہے اور ہدایت و رہنمائی کی کتاب ہونے کا تقاضہ یہ ہے کہ اس کے احکام وتعلیمات کو سمجھیں۔ اس میں دیے ہوئے حکموں پر عمل کریں اور جن باتوں اور کاموں سے منع کیا گیا ہے ان سے دور رہیں۔ یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ حق تعالیٰ کونسی باتوں سے خوش اور کونسی باتوں سے ناخوش ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ باتیں اسی وقت معلوم ہوسکتی ہیں جب خود اس کتاب قرآن پاک کے معنی ومطلب کو سوچ سمجھ کر پڑھیں۔ قرآن پاک کو بغیر سمجھے نہ وہ احکام اور تعلیمات معلوم ہوسکتے ہیں نہ اللہ تعالیٰ کی خوشی وناخوشی کی باتوں کا پتہ چل سکتا ہے۔ اور جب ان باتوں کا پتہ نہیں چل سکتا تو ان پر عمل کیسے کیا جاسکتا ہے؟ یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن کی آیتوں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثوں میں اسلامی اعمال کے فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں۔ فضائل کے ساتھ مسائل کو بھی جاننا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے اور پھر ان کے مقاصد پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح فضائل، احکام ومسائل اور مقاصد کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔

ان سب باتوں کے ساتھ ہی یہ امر بھی سامنے رکھنا ضروری ہے کہ قرآن کریم پوری کائنات کے خالق کا کلام ہے۔ یہ عظیم ہستی کا کلام ہے اور بہت عظیم کلام ہے۔ یہ اپنے آپ میں بہت بڑا معجزہ ہے۔ اس میں احکام و تعلیمات اور روزانہ کی زندگی سے متعلق ہدایات ورہنمائی بہت ہی واضح الفاظ میں ہیں۔ ان کو سمجھنے میں کسی کو کوئی دشواری اور پریشانی نہیں ہوتی۔ لیکن ساتھ ہی اس میں حروف مقطعات بھی ہیں، آیات محکمات بھی ہیں، متشابہات بھی ہیں، اشارے کنائے اور استعارے بھی ہیں، غرض فصاحت وبلاغت کی دنیا کی تمام باتوں سے بہت آگے کی باتیں بھی ہیں۔ روزانہ کی زندگی سے متعلق قرآن کی باتیں عرب کا ایک بے پڑھا بدّو اور کافر

ومشرک بھی سمجھ لیتا تھا۔ یہاں تک کہ قرآن کی آیتوں کو سن کر سعید روحیں اسلام کو قبول بھی کرتی تھیں جس کی وجہ سے کافر ومشرک سردار اپنے بچوں، بوڑھوں، جوانوں اور عورتوں کو قرآن کریم کو سننے سے منع کرتے اور روکتے تھے۔ جیسا کہ آج بھی بہت سی طاقتیں اسی امر پر اپنا زور لگارہی ہیں۔ جب کہ اس کی گہرائی کی باتیں بڑے بڑے علم والوں کے سوچنے سمجھنے سے سامنے آتی ہیں۔ جن کے لیے خود اللہ تعالیٰ نے بار بار پڑھنے، سوچنے، سمجھنے غور وفکر اور تدبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ بہت سی باتوں کے بارے میں صحابۂ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کرنا پڑتا تھا۔ اسی طرح آج بھی جتنی باتیں آسانی سے پڑھتے ہوئے سمجھ میں آجائیں ان کو حاصل کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ جتنی بار پڑھیں گے، ہر بار کچھ نئی باتیں سامنے آئیں گی۔ اسی لیے تو اسے بار بار اور ہمیشہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پھر بھی جو زیادہ گہرائی کی باتیں ہیں وہ علماء کے لیے چھوڑ دیں۔ جو سمجھ میں آجائیں انہیں اپنا لیں، اگر سمجھانے والے مل جائیں تو ان سے معلوم کرلیں، ورنہ اپنی طرف سے کوئی فیصلہ وحکم نہ لگائیں۔

قرآن کریم کا زیر نظر ترجمہ برصغیر کے مشہور ومعروف عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کی زبردست محنت کا نتیجہ ہے جو اردو حلقوں میں مقبول ہے لیکن اپنے ملک میں اردو زبان کی تعلیم ومعیار کی گرتی سطح کو دیکھتے ہوئے اس کی زبان مزید آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ایک معمولی اردو جاننے والا بھی اس کو آسانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے اور ہدایت کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اور کوئی اردو جاننے والا یہ نہیں کہہ سکتا کہ قرآن کا ترجمہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ ہم اس کوشش میں کہاں تک کامیاب رہے ہیں اس کا فیصلہ قارئین کرام بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔ مزید ہر طرح کے مشوروں اور تجویزوں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کی کوششوں کو قبول فرمائے اور نیک نیتی وخلوص کے ساتھ اور زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

(مولانا ڈاکٹر) عقیدت اللہ قاسمی

آشیانہ قاسمی، محلہ دس بسوہ،

قصبہ ڈاسنہ، ضلع غازی آباد، یوپی

9311725900

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

گزارش

قرآن حکیم اللہ تبارک وتعالیٰ کی مقدس کتاب ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ انسان کس لیے پیدا کیا گیا ہے؟ دنیا میں اس کے بھیجے جانے کا مقصد کیا ہے؟

اس کتاب میں نیکی اور بھلائی کے کاموں کی تفصیل اور اس کا اجروثواب بیان کیا گیا ہے نیز برے کاموں سے آگاہ کیا گیا ہے اور جہنم کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔یعنی قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت حاصل کرنے اور جہنم کے عذاب سے بچنے کا اہم ذریعہ اور وسیلہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کو نہ صرف پڑھنے بلکہ دیکھنے اور چھونے پر بھی اجروثواب عطا کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کتاب کا اصلی مقصد دنیا وآخرت میں کامیابی کی راہ دکھانا اور ناکامی سے بچانا ہے۔اس لیے ہمارے اوپر قرآن کریم کا یہ حق ہے کہ اس کو پڑھیں، سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں اور دوسروں کو اس کو پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی دعوت دیں۔

اس مقدس کتاب کو اللہ تعالیٰ نے آسان بنا کر نازل کیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ''ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے آسان بنایا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟'' اسی مقصد کے تحت آسان اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جارہا ہے تاکہ معمولی پڑھے لکھے لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

چونکہ اس ترجمہ کی اشاعت کا مقصد غیر کاروباری ہے، یہ صرف ثواب اور صدقۂ جاریہ کی نیت سے شائع کیا جارہا ہے۔اس لیے ثواب کے سب سے زیادہ مستحق ڈاکٹر عبدالرؤف رحمۃ اللہ علیہ اور مالکان فیروزسنز لمیٹڈ، پاکستان ہیں۔قارئین ان حضرات کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔علاوہ ازیں مولانا عقیدت اللہ قاسمی صاحب بھی جنھوں نے ترجمہ پر نظر ثانی کی ہے، شکریہ اور اجروثواب کے مستحق ہیں۔ساتھ ہی

مولانا اخلاق حسین قاسمی رحمۃ اللہ علیہ مفسر و ماہر علوم قرآن ،جن کی ترغیب پر یہ ترجمہ شائع کیا جارہا ہے ہم سب حضرات ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں۔ کاش! یہ ترجمہ ان کی زندگی میں ہی شائع ہو گیا ہوتا۔ اس ترجمہ کی اشاعت کے سلسلے میں جن لوگوں نے بھی تعاون کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو اجر و ثواب عطا فرمائے۔ آمین!

نیز اس ترجمہ کو ایک ماہر قرآنیات کا تعاون بھی حاصل رہا۔ مولانا امانت اللہ اصلاحی ایک عالم باعمل تھے۔ قرآن سے آپ کو بے انتہا شغف تھا۔ قرآن کا عمیق مطالعہ اور اس پر غور و تدبر آپ کا مشغلہ تھا۔

یہ ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ نے خوش دلی سے اسے قبول کیا، کمزوریٔ صحت کے باوجود بغور اسے ملاحظہ فرمایا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اس کے لیے ہم مولانا کے بے انتہا ممنون ہیں۔ اب وہ بھی داعیٔ اجل کو لبیک کہہ چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کو بھی اجر عظیم عطا فرمائے، آپ کے درجات بلند فرمائے، صغیرہ و کبیرہ تمام گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرمائے برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے۔

ہمارا مقصد قرآن کریم کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہے۔ چنانچہ ہم اس کا افادہ عام کرنے کی غرض سے عصرِ حاضر کی جدید ترین تکنیک کے ذریعہ اسے ہر عام و خاص تک پہنچانے کے لیے انٹرنیٹ پر اَپ لوڈ کر رہے ہیں۔ کوئی صاحبِ خیر اس کو چھاپنا چاہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔

ہم تمام اہل علم اور ماہرین قرآن سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس ترجمے کا شروع سے آخر تک اور باریک بینی کے ساتھ مطالعہ کریں، اسے مزید بہتر اور بامقصد بنانے کے لیے اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازیں تاکہ غور و فکر کے بعد ہم ان مشوروں کو آئندہ اشاعت میں شامل کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین!

ناشر

جامع فہرست مندرجات

مضامین

جامع فہرست مندرجات

مضامین

جامع فہرست مندرجات

مضامین

جامع فہرست مندرجات

مضامین

قرآن حکیم کے پاروں،سورتوں اور آیتوں پر مختصر تعارفی نوٹ

قرآن حکیم کو تیس برابر حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ہر حصہ کو جز (جمع اَجزا) یا پارہ کہتے ہیں۔ ہر جز ایک سورہ، اس کے حصہ یا ایک سے زیادہ سورتوں پر مشتمل ہے۔سورتوں کی کل تعداد 114 ہے۔ ہر سورت کئی مبارک جملوں پر مشتمل ہے۔سورت کا عنوان اس میں شامل کسی ایک اہم موضوع کے حوالے سے لیا گیا ہے۔ ہر جملے کو آیت (جمع آیت) کہا جاتا ہے۔

تمام اجزا، تمام سورتوں اور تمام آیتوں کے سلسلہ وار نمبر مقرر ہوئے ہیں تا کہ اقتباس اور حوالے میں سہولت اور باقاعدگی رہے۔ حوالے کے لیے پہلے سورت نمبر اور بعد میں آیت نمبر درج کیا جاتا ہے۔مثلاً 28:13 کا مطلب ہے سورت نمبر 13 کی آیت نمبر 28۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن کریم کے تیس پاروں (اجزا) کی فہرست

قرآن عظیم کی 114 سورتوں کی فہرست

☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن مجید میں سجدوں کے 15 مقامات کی فہرست

(قرآن حکیم کی تلاوت کرتے وقت مندرجہ ذیل مقامات پر سجدہ ضروری)

نمبر شمار	پارہ نمبر	صفحہ نمبر	سورت نمبر	آیت نمبر
(1)	نو	368	7	206
(2)	تیرہ	518	13	15
(3)	چودہ	560	16	50
(4)	پندرہ	600	17	109
(5)	سولہ	634	19	58
(6)	سترہ	684	22	18
	سترہ	698	22	77
		(یہ سجدہ صرف امام شافعیؒ ہی نے تجویز کیا ہے)		
(7)	اُنیس	746	25	60
(8)	اُنیس	772	27	26
(9)	اِکیس	848	32	15
(10)	تیئس	924	38	24
(11)	چوبیس	976	41	38
(12)	ستائیس	1072	53	62
(13)	تیس	1204	84	21
(14)	تیس	1224	96	19